14073 ـ نماز كى تيار كے ليے جمعہ كا غسل كرنا سنت ہے

سوال

كيا جمعہ كے ليے نماز فجر سے قبل واجب غسل كرنا ہى كافى ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جمعہ كے دن نماز جمعہ كى تيارى كے وقت غسل كرنا سنت ہے، اور افضل يہ ہے كہ يہ مسجد جانے كے وقت كيا جائے، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب تم ميں سے كوئى جمعہ كے ليے جائے تو غسل كرے "

صحيح بخارى الجمعۃ حديث نمبر (882) يہ الفاظ بخارى كے ہيں، صحيح مسلم الجمعۃ حديث نمبر (845).

اور اگر اس نے دن كى ابتدا ميں غسل كر ليا ہو تو كافى ہے، كيونكہ جمعہ كے روز غسل كرنا سنت مؤكدہ ہے، اور بعض اہل علم اسے واجب كہتے ہيں، اس ليے جمعہ كے روز غسل كرنے كا اہتمام كرنا چاہيے، اورافضل يہ ہے كہ جب جمعہ كے ليے جانے لگے تو غسل كرے، جيسا كہ اوپر بيان ہو چكا ہے.

كيونكہ ايسا كرنا صفائى كے ليے زيادہ بہتر ہے، اور كريہہ قسم كى بدبو كو ختم كرنے كے ليے زيادہ صحيح ہے، اس كے ساتھ ساتھ خوشبو اور بہتر لباس كا اہتمام كيا جائے، اسى طرح اسے چاہيے كہ وہ جب جمعہ كے ليے جائے تو خشوع كا خيال ركھے، اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے، اس ليے كہ قدموں كے ساتھ خطائيں معاف ہوتيں اور اللہ تعالى درجات بلند فرماتا ہے.

لہذا اسے خشوع كا خيال ركھنا چاہيے، اورجب مسجد پہنچے تو داياں پاؤں اندر ركھ كر نبى كريم صلى اللہ عليہ پر درود پڑھ اور بسم اللہ كہہ كر يہ دعا پڑھے:

اعوذ باللہ العظيم و بوجہہ الكريم و سلطانہ القديم من الشيطان الرجيم، اللہم افتح لى ابواب رحمتك.

پھر اس كے مقدر ميں جتنى نماز ہو وہ ادا كرے، اور دو اشخاص كے مابين تفريق نہ كرے، اس كے بعد بيٹھ كر تلاوت كرے يا پھر ذكرو استغفار كرتے ہوئے يا پھر خاموشى كے ساتھ امام كا انتظار كرے، اور جب امام خطبہ دے تو بالكل

خاموشی سے سنے، اور پھر امام کے ساتھ نماز ادا کرے.

اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اس نے خیر عظیم کا عمل کیا.

صحیح حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے غسل کیا اور جمعہ کے لیے آیا اور اللہ تعالی نے اس کے مقدر میں جتنی نماز رکھی تھی وہ ادا کی پھر خاموشی سے امام کا خطبہ سنا حتی کہ خطبہ سے فارغ ہوا اور پھر اس کے ساتھ نماز ادا کی تو اس جمعہ اور اس سے قبل جمعہ کے مابین اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اور اس سے تین یوم کے زیادہ "

صحیح مسلم الجمعة حدیث نمبر (1418).

یہ اس لیے کہ ایک نیکی دس نیکیوں کی مثل ہے.

واللہ اعلم .